

نظیر اکبر آبادی

ولادت: 1735ء ☆ وفات: 1830ء



حالات زندگی/تعارف

نظیر اکبر آبادی کا اصل نام سید ذلی محمد تھا۔ ان کے والد کا نام سید محمد فاروق تھا جو اکبر آباد کے ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ نظیر اکبر آبادی 1735ء میں پیدا ہوئے اور بڑے لاڈ پیار سے پرورش پائی۔ اس زمانے کے دستور کے مطابق فارسی کی تعلیم میں مہارت حاصل کرنے کے ساتھ عربی کی تعلیم پر بھی توجہ دی۔ پیشے کے لحاظ سے معلم تھے۔

بے نیازی اور قناعت ان میں فطری تھی۔ سرکار دربار سے کبھی واسطہ نہ رکھا۔ اپنے پیشے سے جو ملا اسی پر زندگی بسر کرتے رہے۔ اپنا کام خود کبھی جمع نہ کیا البتہ ان کے بعد ان کے شاگردوں اور مداحوں نے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان کی کلیات شائع کیں۔

تصنیفات

ان کی نظمیں ”آدمی نامہ“، ”پیشہ نامہ“، ”روٹی نامہ“، ”بخارہ نامہ“ ایسی نظمیں ہیں جو خالص عوامی زبان میں لکھی گئیں اور ان میں مکمل عوامی رنگ جھلکتا ہے۔

کلام کی خصوصیات

نظیر اکبر آبادی آسمان شاعری کے پہلے عوامی شاعر ہیں جنہوں نے بازاری بول چال کو ادبی مقام عطا کیا۔

ذخیرہ الفاظ

نظیر اکبر آبادی کا ذخیرہ الفاظ اس قدر وسیع ہے کہ اس خوبی میں کوئی دوسرا شاعر ان کا حریف نہیں۔ وہ علماء کے مہذب طبقے سے لے کر چھوٹے طبقے کے مزدوروں، کسانوں اور ہر قسم کے پیشہوروں کی عوامی بولی پر پورا عبور رکھتے ہیں اور ان کے روزمرہ الفاظ کو بے تکلف اور بے تکان اپنی شاعری میں استعمال کرتے ہیں۔

موضوعات کی وسعت

نظیر اکبر آبادی کی معلومات بے حد وسیع ہیں اس لئے ان کے موضوعات شاعری میں رنگارنگی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنے دور کے تمام پیشوں، ہر قسم کے مشغلوں، مقامی تہواروں اور موسموں کے علاوہ عوام کے سماجی اور معاشی مسائل کو بھی اپنا موضوع شاعری بنایا ہے۔ اس معاملے میں وہ باقی تمام شاعروں سے ممتاز ہیں۔

دنیا کی بے ثباتی

زمانے کی نیرنگی اور دنیا کی بے ثباتی ایسے موضوعات ہیں جن پر نظیر اکبر آبادی نے اکثر و بیشتر طبع آزمائی کی ہے اور اس عالم کی ناپائیداری کے بڑے عبرتناک رقعے دکھائے ہیں۔ ان کی نظم ”بخارہ نامہ“ اس موضوع کی بڑی کامیاب نظم ہے۔

پند و نصیحت

نظیر اکبر آبادی نے اخلاقی موضوعات کو بھی نظم کا لباس پہنایا ہے۔ نیکی کی تلقین کرتے وقت نظیر اکبر آبادی کا انداز بیان بڑا سادہ اور مؤثر ہوتا ہے۔

مختصر تعارف

نظیر اکبر آبادی عوامی شاعر ہیں۔ ان کی شاعری ان کے ماحول کی پیداوار ہے جس میں تہذیب و معاشرت کے تمام اچھے بُرے پہلو نظر آتے ہیں۔ عوامی زندگی کی عکاسی اور ترجمانی جیسی نظیر اکبر آبادی کے ہاں ملتی ہے اور کسی اور شاعر کے ہاں نہیں۔ جمہوریت کی طرح ان کی شاعری بھی عوام کی ہے۔ عوام کے لئے اور عوام کی زبان میں ہے۔ ان کی شاعری رنگارنگ ہے۔ سادہ اور آسان زبان میں وہ زندگی کی تمام رنگینیوں کو سمیٹ کر خوبصورت موثر اور دلنشین انداز میں پیش کرتے ہیں۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

مرکزی خیال

”برسات کا تماشا“ نظیر اکبر آبادی کی ایک خوبصورت نظم ہے جس میں انہوں نے برسات کے مناظر بیان کئے ہیں۔ بارش کے دنوں میں برسات کی وجہ سے جہاں انسانی دل و دماغ پر بڑے ہی خوش کن اثرات پڑتے ہیں تو وہیں ماحول بھی نکھر ستر جاتا ہے۔ درخت، پودے ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ پرندے چھپھانے لگتے ہیں۔ پکوان تیار کئے جاتے ہیں۔ نظیر اکبر آبادی نے برسات کے انہی مناظر کا ذکر ہلکے پھلکے انداز میں کیا ہے۔

خلاصہ

بارش سے پہلے شدید گرمی ہوتی ہے۔ پھر ہوا بہت بڑے علاقہ سے بادلوں کو لے آتی ہے۔ یہ بارش کا مہینہ ہے۔ ہوا تیار ہی ہے کہ بارش آنے والی ہے۔ برسات جب ہوتی ہے تو ہر طرف جل تھل ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ درخت، پودے، پھول، بوٹے دھل کر نکھر جاتے ہیں۔ سبزے اور زیادہ سبز دکھائی دیتے ہیں۔ باغات صاف ستھرے اور ہرے بھرے لگتے ہیں۔ جب ریگستانوں میں بارش کے آثار دکھائی دینے لگتے ہیں تو بقول شاعر سب بارش کا انتظار کرنے لگتے ہیں اور اس موسم کے جانور باہر نکل آتے ہیں۔ ساون کے بادل کالی کالی گھٹاؤں میں بدل کر موسم کو خوبصورت کر دیتے ہیں۔ برسات میں بجلی چمکتی ہے، بادل گرجتے ہیں، گویا قدرت کا ایک حسین سماں بندھ جاتا ہے۔ ایک طرف بادل گرجتے ہیں تو دوسری طرف کوئل کوک رہی ہوتی ہے۔ پھر رجم جھم بارش کی جھڑی شروع ہو جاتی ہے۔ بارش تیز ہو جاتی ہے۔ ایسے میں کبھی کبھار بگلوں کی قطار اڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ کوئل کوکتی ہے تو مور چنگھاڑتا ہے اور یوں برسات کے تماشے میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔ سب لوگ اپنے اپنے گھروں کی کسی نہ کسی طرح حفاظت کرتے ہیں تاکہ بارش میں انہیں نقصان نہ پہنچے۔ یہ موسم میوے اور پھلوں کا موسم ہے۔ آم، انگور اور سردے کثرت سے کھائے جاتے ہیں۔ لوگ ساون کی برسات سے مزید لطف اندوز ہونے کے لئے طرح طرح کے پکوان، جیسا کہ خاصے، پلاؤ زردہ، بناتے ہیں۔ ایسے میں شاعر کہتے ہیں کہ آؤ ہم بھی برسات کا مزالیں اور چل کر بارش کا تماشا دیکھیں۔

فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خورشید	سورج	ذَر	دولت، پیسہ
نگر	شہر، بستی	آساڑھ	ہندی کلینڈر کا تیسرا مہینہ
صبا	مشرقی ہوا، صبح کی ہوا	قاصد	پیغام لے جانے والا، پیامبر
کوہ	پہاڑ	دشت	صحرا، ریگستان
میگھ	بارش، بادل	نوید	خوشخبری
ساٹون	ساون	رعد	آسمانی بجلی
میںھ	بارش، برسات	چپیہ	کوئل جیسے خوش آواز پرندے
کوکلا	ہدہد (ایک پرندہ)	چھوٹے	چھپر ڈالنا
انبہ	آم	خاصے	ایک خاص قسم کا پکوان

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

نظیر اکبر آبادی کا اصلی نام تھا:

- (الف) سید محمد (ب) سید ولی محمد ✓ (ج) ولی محمد (د) سید محمد ولی
- نظیر اکبر آبادی کا تعلق گھرانے سے تھا:

- (الف) امیر (ب) غریب (ج) شاہی (د) متوسط ✓
- نظیر اکبر آبادی کا سن پیدائش ہے:

- (الف) 1734ء (ب) 1735ء ✓ (ج) 1736ء (د) 1737ء
- نظیر اکبر آبادی کا سن وفات ہے:

- (الف) 1828ء (ب) 1829ء (ج) 1830ء ✓ (د) 1831ء
- اردو شاعری میں نظیر اکبر آبادی اس لقب سے مشہور ہیں:

- (الف) قومی شاعر (ب) انقلابی شاعر (ج) صوفی شاعر (د) عوامی شاعر ✓
- نصاب میں شامل نظم ”برسات کا تماشا“ کے شاعر ہیں:

- (الف) میر انیس (ب) جمیل الدین عالی (ج) نظیر اکبر آبادی ✓ (د) امیر مینائی
- نظیر اکبر آبادی نصاب میں شامل اس نظم کے شاعر ہیں:

- (الف) گرمی کی شدت (ب) سر راہ شہادت (ج) نعت (د) برسات کا تماشا ✓
- ”برسات کی بہاریں“، ”آدمی نامہ“، ”ہنس نامہ“، ”بخارہ نامہ“ اس شاعر کی معروف نظمیں ہیں:

- (الف) میر انیس (ب) نظیر اکبر آبادی ✓ (ج) امیر مینائی (د) حسرت موہانی
- نظم ”برسات کا تماشا“ ہیئت کے اعتبار سے ہے:

- (الف) رباعی (ب) مسدس (ج) خمیس ✓ (د) قطعہ
- خمیس کے ہر بند میں مصرعے ہوتے ہیں:

- (الف) چار (ب) پانچ ✓ (ج) چھ (د) سات

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

بارش کی وجہ سے تازے تازے موجود ہیں:

- (الف) پھل (ب) میوے (ج) زردے (د) پکوان ✓

کالی گھٹا سے چنگھاڑ رہے ہیں:

- (الف) ہاتھی (ب) مور ✓ (ج) کویل (د) بگے

کالی گھٹا میں اڑ رہی تھیں:

- (الف) کولیس (ب) بدلیں (ج) بجلیں (د) کولیس

(نظم کے پانچویں بند میں شاعر کہتے ہیں کہ کالی گھٹا میں بگلوں کی قطاریں اڑ رہی ہیں۔ لیکن سندھ فیکسٹ بک بورڈ کی نئی کتاب میں بگلوں کا اشارہ موجود نہیں ہے)

صبا سے ہوا مراد ہے:

- (الف) سمندر کی ✓ (ب) باغ کی (ج) صحرا کی (د) ریگستان کی

بارش میں تیار ہوتے ہیں:

- (الف) پھل ✓ (ب) پھول (ج) پکوان (د) لباس

بند (جزو) کی تشریح

بند نمبر 1

خورشید گرم ہو کر نکلا ہے اپنے گھر سے لیتا ہے مول بادل کر کر تلاش ، زر سے
آئی ہوا بھی لے کر بادل کو ہر گھر سے آدھے آساڑھ تو اب دشمن کے گھر سے برے
آیار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ”برسات کا تماشا“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

نظیر اکبر آبادی نے اس بند میں برسات سے قبل کے مناظر بیان کئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ برسات ہونے سے پہلے شدید گرمی ہوتی ہے۔ سورج آگ برسا رہا ہوتا ہے۔ ہوا بستی بستی نگر نگر سے بادلوں کو گھیر کر ایک جگہ جمع کرتی ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ آساڑھ کا مہینہ ہے جو ہندی کلینڈر کے حساب سے سادون سے پہلے آتا ہے۔ گرمی ہے، تپش ہے، مگر بادل جمع ہو رہے ہیں۔ بارش کی توقع ہے۔ ماحول بہتر ہو رہا ہے۔

بند نمبر 2

قاصد صبا کے دوڑے ہر طرف منہ اٹھا کر ہر کوہ و دشت کو بھی کہتے ہیں یوں سنا کر
ہاں سبز جوڑے پہنو ہر دم نہا نہا کر کوئی دم کو میگھ راجا دیکھا گا سب کو آ کر
آیار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ”برسات کا تماشا“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

نظیر اکبر آبادی اس بند میں برسات سے پہلے کا ماحول بیان کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہوا چلنی شروع ہو گئی ہے جو برسات کا پیغام لاتی ہے۔ یہ ہوا ہر طرف جا رہی ہے۔ پہاڑوں میں، صحراؤں میں، جنگلوں میں، بستیوں میں اور گرمی سے ستائے لوگوں کو بارش کی آمد کی خبر دے رہی ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ برسات ہوتے ہی منظر کتنا خوبصورت ہو جاتا ہے۔ ماحول کتنا دلکش ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر طرف بہا رہی بہا رہی ہے۔ برسات ہوتے ہی مصفا اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ بارش کا پانی درختوں، پودوں، پھولوں، کلیوں، بوٹوں سب کو دھو ڈالتا ہے۔ باغات نکھرے سھرے نظر آتے ہیں۔ شاعر اس کو نہادھو کر تیار ہونے سے تشبیہ دے رہے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ بس بارش ہونے ہی والی ہے۔

بند نمبر 3

جب یہ نوید پہنچی صحرا میں ایک باری ہونے لگی وہاں پھر برسات کی تیاری
چشموں میں کوہ کے بھی ہوئی سب کی انتظاری موسم کے جانور بھی آتے ہیں باری باری
آیار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ”برسات کا تماشا“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: نظیر اکبر آبادی کہتے ہیں کہ ریگستانوں میں بھی برسات ہونے کی خوشخبری پہنچ گئی ہے۔ پیاسے صحرا اپنی پیاس بجھانے کے لئے بیتاب ہو رہے ہیں۔ پانی کے تالاب و چشمے جو سوکھ رہے تھے اب پھر بھر جائیں گے، وہ بھی بارش کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ اس موسم میں جو جانور نکلتے ہیں وہ بھی نظر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ یہ نشانی ہے کہ بس پانی اب برسنے کو ہے اور پیاسوں کی پیاس بجھنے کو ہے۔

بند نمبر 4

سانوں کے بادلوں سے پھر آگھٹا جو چھائی بجلی نے اپنی صورت پھر آن کر دکھائی
ہو مست زرد گر جا کوئل کی کوک آئی بدلی نے کیا مزے کی رم جھڑی لگائی
آیار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ”برسات کا تماشا“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: نظیر اکبر آبادی برسات کے دنوں کی منظر کشی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ساون کے بادل ہرست سے آ کر جمع ہوتے ہیں اور آسمانی بجلی چمکتی ہے اور بادل گرجتے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ موسم کے اثر سے بجلی بھی مست ہو کر کڑک رہی ہے۔ وہاں بادلوں کی گرج ہے تو دوسری طرف کوئل کی کوک سنائی دے رہی ہے۔ ایک عجب سماں بندھ گیا ہے جس سے ہم لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ابھی ہم اسی تاثر میں ہوتے ہیں کہ بارش کی جھڑی رم جھم برسا شروع کر دیتی ہے۔ غرضیکہ برسات کے ساتھ آنے والی چیزیں برسات کے ماحول کو اجاگر کرتی ہیں اور اس موسم کے تاثر اور حسن کو بڑھا دیتی ہیں۔

بند نمبر 5

کالی گھٹا ہے ہر دم، بر سے ہیں پیٹھ کی دھاریں اور جس میں اڑ رہی ہیں بگلوں کی سو قطاریں
کوئل پیسے کوئیں اور کوک کر پکاریں اور مور مست ہو کر جوں کوکلا چنگھاڑیں
آیار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ”برسات کا تماشا“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: نظیر اکبر آبادی ساون کے مہینے میں برسات کی منظر کشی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کالی گھٹاؤں کی وجہ سے اندھیرے کا سا تاثر ہے، موسم سہانا ہے، بارش کی جھڑیاں برس رہی ہیں اور اس برستی بارش میں آسمان پر بنگے قطار در قطار اڑ رہے ہیں جو ایک خوبصورت سماں پیش کر رہے ہیں۔ کوئل اور پیسے کوک کوک کر اپنی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ جنگل میں مور چنگھاڑ رہے ہیں اور مست ہو کر ناچ رہے ہیں۔ ہر چیز اور ہر جاندار ساون میں بارش کے حسن کو اور نکھار رہے ہیں۔ برسات کا یہ تماشا ہم سب کے دلوں کو بھاتا ہے اور مسحور کر دیتا ہے۔

بند نمبر 6

بنگے سمعوں نے ہر جا اونچے چھوئے زر، دے میوے مٹھائی انبہ انگور اور سردے
پکوان تازے تازے خاصے، پلاؤ، زردے بر سے ہے ابر باراں کھلوا دیئے ہیں پردے
آیار! چل کے دیکھیں برسات کا تماشا

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ”برسات کا تماشا“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: نظیر اکبر آبادی کہتے ہیں کہ برسات کا موسم گرمی کی شدت کو کم کر دیتا ہے جہاں چرند پرند اور پیڑ پودے اس موسم میں جھوم اٹھتے ہیں اور اپنے اپنے انداز میں خوشی کا اظہار کرتے ہیں وہاں انسان بھی اپنے انداز میں اس موسم سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اونچے اونچے بنگلوں کے مکین ہوں یا جھونپڑیوں کے باسی، ہر ایک اپنے اپنے انداز اور حیثیت کے مطابق خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ کہیں میوے، مٹھائیاں اور چائے کا دور چلتا ہے تو کہیں آم، انگور اور سردے وغیرہ کھا کر موسم سے لطف اندوز ہوا جاتا ہے۔ لوگ گھروں میں طرح طرح کے پکوان بناتے ہیں جیسا کہ خاصے، پلاؤ اور زردہ وغیرہ۔ آج کل کے دور میں پکوڑے ان پکوانوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ نظیر اکبر آبادی کا مشاہدہ بہت گہرا ہے اسی لئے کہتے ہیں کہ گرمی اور دھوپ کی وجہ سے جہاں کھڑکیوں اور دروازوں پر پردے پڑے تھے، بارش کے حسین موسم نے وہ سارے پردے اٹھوا دیئے ہیں۔ جو لوگ کسی وجہ سے گھر سے باہر نہیں آ سکتے تھے وہ بھی ان کھلی ہوئی کھڑکیوں اور دروازوں سے بارش سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) خورشید کس طرح گھر سے نکلا ہے؟

جواب خورشید یعنی سورج بہت گرم ہو کر اپنے گھر سے نکلا ہے۔

(ب) اس نظم میں ”صبا کے قاصد“ سے کیا مراد ہے؟

جواب اس نظم میں ”صبا کے قاصد“ سے مراد ہوا کے ٹھنڈے ٹھنڈے جھونکے ہیں جو بارش سے پہلے محسوس ہوتے ہیں۔

(ج) اس نظم کے چوتھے بند میں کیا منظر دکھایا گیا ہے؟

جواب کے لئے ”چوتھے بند کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

(د) صبا نے کوہ و دشت اور صحرا میں کیا نوید سنائی؟

جواب صبا نے کوہ و دشت اور صحرا میں بارش کی نوید سنائی کہ تیار ہو جاؤ بارش ہونے والی ہے۔

(ه) کون کون سے جانور برسات سے لطف اٹھا رہے تھے؟

جواب کوئل، چبھی، مور اور موسم کے دوسرے جانور برسات سے لطف اٹھا رہے تھے۔

(و) ساخت کے لحاظ سے اس نظم کا کیا نام ہے؟

جواب ساخت کے لحاظ سے یہ نظم ایک ”مخمس“ ہے۔ مخمس نظم کی وہ قسم ہوتی ہے جس کا ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایسی نظم کے پہلے بند کے پانچوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ اس کے بعد ہر بند کے چار مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور پانچواں مصرعہ پہلے بند کے پانچویں مصرعے کا ہم قافیہ ہوتا ہے۔

سوال 2 آپ برسات سے کیسے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

جواب آج کل کے مشینی دور میں اور خصوصاً شہروں میں قدرت اور قدرتی نظاروں سے انسان دور ہے۔ بارش کے موسم میں ان علاقوں میں خوبصورت سماں تو نظر نہیں آتے مگر ہم اپنے تئیں برسات سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ عموماً گھر سے باہر یا گھر کی چھت پر چلے جاتے ہیں اور سب گھر والے مل کر بارش کے پانی سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ برسات کے موسم میں کھانے پینے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ چائے زیادہ اور بار بار پی جاتی ہے۔ پکڑے، سموے، بریانی، پلاؤ، زردہ اور حلوائے کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے اور سب گھر والے مل بیٹھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔

سوال 3 درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 4 سطر (الف) کے الفاظ سے سطر (ب) کے الفاظ کے جوڑے بنائیے:

(الف) چنگھار، بادل، دشت، صبا، رعد، جھڑی

(ب) صحرا، گرج، مینہ، ہوا، مور

جواب چنگھار، مور، بادل، مینہ، جھڑی، دشت، صحرا، صبا، ہوا، رعد، گرج

سوال 5 خالی جگہوں کو درست الفاظ سے پُر کیجئے:

جواب (الف) آئی ہوا بھی لے کر بادل کو ہر گھر سے

(ج) جب یہ نوید پہنچی صحرا میں ایک باری

(ب) ہر کوہ و دشت کو بھی کہتے ہیں یوں سنا کر

(د) ہومست رعد گر جا کوئل کی کوک آئی

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class

Notes | Past Papers

12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM